مانمن خبریں

نمبر 26_17، گست 2014

انجیل کے پیغام سے دُور دراز علاقہ اسرائیل میں خداوند کو جلال ملے!

کرسٹل فورم کا میوزک فیسٹیول اسرائیلی مسیحیوں کی خوشحالی کے لئے سرگرمِ عمل ہے

انجیل نے اسرائیل میں جنم لیا تھا لیکن یہ ایک یہودی ملک ہے جہاں مسیحیوں کو اپنے ایمان پر عمل کرنے میں مشکلات کا سامنا رہتا ہے ۔اسرائیلی مسیحی کلیسیائوں نے ڈاکٹر جے راک لی کی ۷۷۷ دن کی اسرائیلی منسٹر کے وسیلہ سے بڑی جانفشانی کے ساتھ کام کیا ہے جس کا آغاز ۲۳ جولائی ۲۰۰۷ کو ہوا تھا۔بالخصوص ،ڈاکٹر جے راک لی کے اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈ منعقدہ۲۰۰۹ء کے وقت سے اسرائیلی مسیحی کلیسیائیں متحد ہوئیں اور سالانہ کی بنیاد پر ستائشی فیسٹیول کا انعقاد کرتی ہیں(تصویر :۲۰۱۴ء کے کرسٹل میوزک فیسٹیول میں مقامی ستائشی گلوکار اور مانمن کے فنی مظاہرین)۔

اسرائیل مقدس سرزمین ہے جہاں خداوند کی موجودگی کے اثبات آج بھی پوری طرح موجود ہیں۔یہاں کی ایک خاموش شام میں خداوند کی تعریف کی آوازیں آسمان کی طرف بلند ہوئیں۔

۲۴ مئی ۲۰۱۴ء کو شامل چھ بجے مقامی طور پر کرسٹل میوزک فیسٹویل کی میزبانی کرسٹل فورم (اسرائیلی پاسٹرز ایسو سی ایشن) نے کی ،جس کا انعقاد انٹر نیشنل کنونشن سینٹر حائفہ اسرائیل میں کیا گیا تھا۔اِس موقع پر لگ بھگ ۱۰۰۰ افراد نے روس، یوکرین ، فلپائن، فنلینڈ، لتھوانیا اور ہانگ کانگ کے علاوہ اسرائیل اور جنوبی کوریا سے شرکت کی۔اِسے ٹی بی این روس کے ذریعہ ۱۸۰ سے زائد ممالک میں براہِ راست نشر کیا گیا۔

متعدد اسرائیلی کلیسیائوں کی ستائشی ٹیموں اور ستائشی قائد روز ہان ، وائس چئیر پرسن مانمن پرفارمنگ آرٹ کمیٹی اور پاور ورشپ ڈانس ٹیم نے خوبصورت فنی مظاہرہ کرتے ہوئے خداوند کے نام کو بہت سرفراز کیا۔اس کے علاوہ ،مقامی پاسبانوں نے فنی مظاہرہ کے دوران چھوٹے چھوٹے پیغامات بھی دیئے اور دعا میں راہنمائی کی ۔حمد و ثنا اور کلام میں ہم آہنگی تھی جس نے فضل کے حصول کو اور بھی بہتر بنا دیا۔

مانمن کے فنکاروں نے افتتاح اور اختتامکے لئے فن کا مظاہرہ کیا۔گیتوں میں عبرانی ، روسی اور انگریزی زبانوں کے اچھے تلفظ اور تخلیقی رقص پر انہیں عوام کی طرف سے خوب سراہا گیا۔حاضرین نے کہا کہ انہوں نے خوبصورت لباس اور رقص کے خاص انداز سے ایسی شادمانی پائی ہے کہ انہیں آسمان جیسا احساس ملا ہے۔

ستایشی قائد ہان نے خدادا گیت "ہیونلی گلوری" کے ساتھ ستایش کی جو انہوں نے آسمانی زبان میں گیا تھا۔گیت سننے کے بعد حاضرین نے کہا کہ وہ جذبات سے سرشار ہوگئے تھے ایسے جیسے انہوں نے آسمان کے کسی فرشتے کو دیکھ لیا ہو۔جب پاور ورشپ ڈانس ٹیم نے ایک روایتی اسرائیلی رقص پیش کیا تو جماعت نے ہم آہنگی کے ساتھ مل کر رقص کیا اور خدا کو جلا ل دیا۔

پاسٹر دانی ایل روزن ، صدر کرسٹل فورم نے ان الفاظ سے اظہارِ تشکر کیا کہ ،"ڈاکٹر جے راک لی کی محبت اور دعا کے وسیلہ سے ہم نے اب تک بڑی کامیابی پائی ہے"۔

کرسٹل فورم کے پاسبانوں نے کہا کہ مالی مشکلات اور یہودی کی طرف سے پریشانی کُن سرگرمیوں کی وجہ سے انہیں خدمت کے کام میں بہت دشواریاں تھیں ۔اِن وقتوں کے دوران ڈاکٹر جے راک لی نے اپنے دل اور محبت کے ساتھ اُن کی مالی معاونت کی ۔محبت کی قوت نے انہیں ان کا ایسا شاگرد بنا دیا جو انجیل مقدس کی منادی کرتے اور قدرت کے کام ظاہر کرتے ہیں۔اب وہ اس تقریب کا انعقاد کر رہے ہیں جہاں وہ خداوند کے نام کی ستایش کر سکتے، ڈاکٹر جے راک لی کی محبت اور دعائوں کے لئے شکر گزار ہو سکتے ہیں(مزید تفصیلات صفحہ نمبر ۴ پر)۔

۲۰۰۷ سے ۲۰۰۹ء تک ڈاکٹر جے راک لی نے سارے اسرائیل میں جا کر انجیل کی منادی کی اور خدا کی قدرت کے بڑے بڑے کام ظاہر کئے ۔ایسا کرنے سے انہوں نے اسرائیلی مسیحی کلیسیائوں کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں دلیری دی۔

اس موقع پر اسرائیلی پاسبانوں نے کرسٹل فورم کے نام سے ایک تنظیم بھی بنائی۔انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی کو اسرائیل آنے کی دعوت دی اور ستمبر۲۰۰۹ میں ڈاکٹر جے راک لی کے یونائیٹڈ کروسیڈ کا اہتمام کیا۔یہ کروسیڈ تقریباً ۲۲۰ ممالک میں براہِ راست نشر کیا گیا تھا۔

اس وقت سے کرسٹل فورم پوری سرگرمی کے ساتھ خدمت میں مصروف ہے۔وہ کرسٹل میوزک فیسٹول کا انعقاد کرتے ہیں اور ہر سال مئی کے مہینہ میں حمد و ثنا کے ساتھ خداوند کو جلال دیتے ہیں۔

حلیمی کی حکمت

"مگر مگر جو حکمت اوپر سے آتی ہے اوّل تو وہ پا ہوتی ہے ،پھر ملنسار حلیم اور تربیت پذیر۔رحم اور اچھے پھلوں سے لدی ہوئی ۔بے طرفدار اور بے ریا ہوتی ہے" (یعقوب ۱۷:۳)۔

اگر ہم نے خود غرضی کی خواہشوں کو دور کردیا اور خدا کے کلام یعنی سچائی پر عمل کرتے ہیں تو ہم آسمانی حکمت پاسکتے اور روحانی طور پر مزید اطمینان محسوس کرسکتے ہیں۔ہم بہ آسانی امتیاز کرسکتے ہیں کہ اچھا کیا ہے اور دوسرے کے ساتھ بھلائی کرنا ہمارے لئے مشکل نہیں رہے گا۔اگرچہ ہمیں وقتی طور پر نقصان کا سامنا کرنا پڑے تو بھی ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خدا ہمیں نسبتاً بڑی برکت کے ساتھ اجر دے گا۔اگر وہ ایسا نہ کرے تو بھی سچائی پر عمل کر کے ہم شادمانی محسوس کریں گے۔

ایسے لوگ اُن کاموں سے برکت پا سکتے ہیں جو خدا کے نزدیک پسندیدہ ہیں۔ وہ سچائی کی راہ کو واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں اور دوسرے لوگوں کی مشکلات کا ٹھیک ٹھیک جواب دے سکتے ہیں۔ حلیمی کی حکمت سے پایا جانے والا پھل یہی ہے۔پھر ،ہمیں حلیمی کی حکمت پانے کے لئے کیا کرنا چاہئے؟

1۔حلیمی کا روحانی مطلب

"حلیم ہونے" کی مقبول ترین تشریح یہ ہے کہ 'فکرمندی اور مہربانی کا کردار رکھنا ،دوستانہ اور رحمدل ہونا۔جب کسی شخص کے دل میں کثرت سے سچائی ہو اور ساتھ ہی ساتھ سچائی کی آزادی بھی ہو تو وہ اپنا سارا مال بھی دے سکتا ہے۔اسی سے حلیمی کا روحانی مطلب شامل ہے۔

ایسا شخص نہ صرف مادی چیزیں بلکہ اپنا وقت ،کوششیں ،مفادات ،خدمات اور یہاں تک کہ اپنی جان بھی دے سکتا ہے۔اگر کوئی اپنا آپ مکمل طور پر دے دینا چاہے تو ضرور ہے کہ اس کا دل سچائی سے پوری طرح بھرا ہو اور اُس میں بالکل خودغرضی نہ ہو۔سب کچھ دینے والوں میں یسوع مسیح نہایت ہی عمدہ نمونہ ہے جس کے دل میں کثرت کی سچائی ہے۔یسوع خدا کا بیٹا ہے اور اُس میں کوئی گناہ کا قصور نہیں پایا جاتا۔اس کا دل بذاتِ خود سچائی ہے۔اُس نے صرف خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزاری اور اپنا سب کچھ دے دیا۔

کچھ کھائے پیئے اور آرام کئے بغیر اُس نے آسمان کی بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کی اور بیماروں کو اچھا کیا۔اُس نے بہت جانفشانی کی اور بہت آنسو بہائے اور آخر کار سب جانوں کے لئے اپنی جان دے دی۔اُس میں کوئی گناہ اور قصور نہیں تھا،لیکن اُسے اُن گنہگاروں کی نجات کے لئے صلیب پر چڑھایا گیا جن کی منزل ابدی موت نہیں تھی۔اُس نے اپنے کاموں سے بے شمار جانوں کو بچایا اور آسمان کی بادشاہی تک اُن کی راہنمائی کی۔

اب،اُس کے کاموں کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے،ہم کس طرح سے عمل کرتے ہیں؟کیا ہم خوشی کے ساتھ دوسروں کو قبول کر سکتے اور اُن کی خاطر نقصانات اٹھا سکتے ہیں؟ کیا ہم وہ سب کچھ دے سکتے ہیں جو ہمارے پاس ہے ؟اگر ہم اپنی پسند،غرور،نظریات اور ایسی باتوں میں اپنی بہتری چاہیں تو ہم "اپنا آپ" نہیں دے سکتے۔

2۔حلیمی کی حکمت سے حاصل ہونیوالی برکات

اس دنیا میں کہا جاتا ہے کہ اپنا مال دوسروں کو دے دینا حکمت نہیں ہے ۔اگر کسی شخص کو کچھ دیا جاتا ہے تو اُس سے زیادہ واپس ملنے کی توقع رکھی جاتی ہے۔لوگ سوچتے ہیں کہ جو کچھ انہوں نے پایا ہے وہ حکمت ہے۔لیکن اعمال۲۰:۳۵ کہتی ہے کہ،"دینا لینے سے مبارک ہے"۔

جب ہم خداوند کے نام میں دیتے اور بانٹتے ہیں تو ہم خدا کی طرف سے بڑی برکات پائیں گے۔یہ حقیقی حکمت ہے۔جب ہم اپنی توقع سے بھی بڑی کر دیتے ہیں اور خلوصِ نیت کے ساتھ دوسروں کی خدمت کرتے ہیں تو ہم کسی طرح کا نقصان نہیں اٹھائیں گے۔ہم لوگوں کے دل جیت لیں گے اور اِس بات کا موازنہ کسی بھی عارضی نفع کے ساتھ نہیں کیا جاسکتا۔یہ حلیم دل سے صادر ہونے والا حکمت کا پھل ہے۔

جب تک لوگوں کے دلوں میں خودغرضی،ناراضگی اور لالچ رہے گا وہ کبھی

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

کثرت کے ساتھ حلیمی ظاہر نہیں کر سکتے۔یہی وجہ ہے کہ حلیمی کا صرف یہ مطلب نہیں کہ کوئی اپنا سارا مال دے دے۔بلکہ لازم ہے کہ کسی کے دل میں پہلے سچائی کثرت سے سکونت کرے اور اُس سچائی میں اُس شخص کو اپنا سب کچھ دینے کے لائق ہونا چاہئے۔

پیدایش ۱۳ باب میں جب ابرہام اور لوط خدا سے برکت پاتے ہیں اور جب اُن کے مویشی بہت بڑھ گئے تو اُن کے چرواہوں میں جھگڑا ہوا کیونکہ اُنہیں اُس وطن میں اپنے جانوروں کو کھانا اور پانی فراہم کرنا ہوتا تھا جہاں محدود وسائل تھے۔پس پیدایش ۱۳:۹ میں اُس نے لوط سے کہا کہ،"...سو تُو مجھ سے الگ ہو جا،اگر تُو بائیں جائے تو میں دہنے جائوں گا اور اگر تُو دہنے جائے تو میں بائیں جائوں گا"۔

پھر لوط نے اپنی بہتری چاہتے ہوئے اچھی زمین چُن لی جس میں وافر پانی تھا۔اگر لوط نے اپنے نوکروں کا جھگڑا سُن کو اُن کی سختی سے سرزنش کی ہوتی تو اُس کے نوکروں کی لڑائی کی خبر کبھی اُس کے چچا ابرہام تک نہ پہنچتی۔لیکن ابرہام کے دل میں لوط کے لئے کوئی رنجش نہ آئی۔حتیٰ کہ جب لوط اُس فضل سے ناواقف رہ کر جو اُسے ابرہام سے ملتا تھا وہاں سے چلا گیا تو بھی ابرہام کے دل میں اتنی حلیمی تھی کہ اگر دوسرے کسی شخص کو ضرورت ہوتی تو وہ اپنا سب کچھ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر دینے کے لائق ہوا۔

لیکن ابرہام نے لوط کے ساتھ ہمدردی کر کے کسی طرح کا کوئی نقصان نہ اٹھایا ۔بلکہ اُس نے جو کچھ دے دیا تھا اُسے اس سے بھی بڑی برکات مل گئیں۔چونکہ ابرہام نے بھلائی دکھائی تھی اس لئے خدا کے وعدہ کیا کہ وہ اُسے شمال جنوب مشرق اور مغرب کی ساری زمین دے گا اور اس کے علاوہ اُسے بے شمار اولاد بھی دے گا۔چونکہ ابرہام نے بیش بہا حلیمی دکھائی تھی اور مطالبہ سے بھی بڑھ کر نیکی کی تھی اس لئے اُس نے خدا سے بہت زیادہ برکات پائیں۔

3۔حلیمی سے صادر ہونے والی سچائی کی آزادی

یوحنا۸:۳۲ کہتی ہے کہ،"اور تُم سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تمہیں آزاد کرے گی"۔ جو لوگ سچائی کے مطابق زندگی بسر نہیں کرتے اُن کے لئے سچائی پائوں کی بیڑیوں کی مانند ہے۔لیکن وہ لوگ جو سچائی سے واقف ہوتے اور پوری طرح اس کے مطابق عمل کرتے ہیں وہ سچائی میں آزادی محسوس کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر،جب آپ کوئی جرم کرتے ہیں تو اگر کسی پولیس اہکار کی نگاہ غیر متوقع طور پر پڑ جائے تو قانون سے فرار ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔لیکن جو لوگ قانون کی پابندی کرتے ہیں وہ پولیس کو دیکھ کر ایسا محسوس نہیں کرتے ۔بلکہ پولیس آس پاس ہو تو وہ خود کو زیادہ محفوظ سمجھتے ہیں۔ جو لوگ سچائی میں زندگی گزارتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ خدا کی شریعت خدا کی محبت ہے اور یہی برکات کی راہ ہے۔پس وہ ہرگز خوفزدہ نہیں ہوتے۔

۱ مثال کے طور پر اگر سبت کا دل پوری طرح پاک رکھنے پر آپ کا ایمان نہیں ہے تو آپ اُن الفاظ کو جن میں کہا گیا کہ سب کے دن کوئی کاروبار نہ کرنا یا دنیاوی تفریحات میں شرکت نہ کرنا بالکل زنجیروں کی طرح محسوس کریں گے۔لیکن وہ لوگ جو پورے دل کے ساتھ سبت کو خداوند کا دن جان کر واقعی پاک رکھتے ہیں وہ خدا کی عظیم روحانی بزرگی کو تسلیم کرتے ہیں اور اس طرح سے اُن کو اطمینان اور بہت برکت ملتی ہے۔لہٰذا ہم سچائی سے واقف ہونے اور سچائی کے مطابق زندگی گزارنے میں آزادی محسوس کرتے ہیں۔

ایک اور مثال یہ ہے کہ ،اگر ہم نفرت کو دور کرتے ہیں تو بوجھ سے آزاد اور خوشی محسوس کرتے ہیں۔ سچائی ہمیں گناہ کے جوئے سے آزاد کرتی ہے اور یہ ہمیں گناہ کے بوجھ سے بھی چھڑا لیتی ہے۔اگر ہمارا دل سچائی سے بھرا ہے تو ہم اس آزادی کو دوسروں تک بھی بڑھا سکتے ہیں۔ اگر دوسرے لوگ سچائی کے مطابق زندگی بسر نہیں کرتے تو ہم ان کی عدالت نہیں کرتے اور الزام نہیں لگاتے بلکہ اُن کی حوصلہ افزائی کرتے اور دلیری دیتے ہیں تاکہ وہ بھی سچائی کے مطابق زندگی بسر کرسکیں۔

ہمارے دلوں میں سچائی بھری ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ محص اپنے علم کی بدولت سچائی سے واقف ہوں۔۱-کرنتھیوں ۸:۱ کا آخری حصہ کہتا ہے کہ،"علم غرور پیدا کرتا ہے لیکن محبت ترقی کا باعث ہے"۔ہم سچائی سے محض علم کے طور پر واقف ہوں تو اس کا یہ مطلب ہو گا کہ ہم بہت کم جانتے ہیں اور شاید ہم یہ سوچ کر مغرور ہو جائیں کہ ہم سب کچھ جانتے ہیں۔مثال کے طور پر،وہ لوگ جو سچائی کو صرف علم کے ساتھ سمجھتے ہیں وہ کسی دوسرے شخص کا مشاہدہ کرتے ہیں جو خدمت لینا چاہتا ہے،تو ہو سکتا ہے وہ جلد ہی اُس کی عدالت کر کے اس پر الزام لگائیں۔شاید وہ اس طرح سے سوچیں کہ "وہ اپنے آپ کو بہت اہم سمجھتا ہے"لیکن وہ خود کبھی اس بات کو تسلیم نہیں کرتے کہ وہ اُس سچائی کی خلاف ورزی کر رہے ہوتے ہیں جو کہتی ہے کہ اپنے بھائیوں کی عدالت نہ کرو۔

دوسری جانب،جن کے دلوں میں سچائی ہتی ہے وہ دوسروں کو اُن کے زاویہ نظر اور ایمان کے پیمانہ کے مطابق دیکھیں گے۔ وہ کلام کی مدد سے نیک و بد میں امتیاز کر سکتے ہیں لیکن اگر وہ دوسروں میں ناراستی دیکھیں تو بھی اُن کو قبول کر سکتے اور محبت کے ساتھ اُن کی خطائیں ڈھانپ سکتے ہیں۔

جن کے دلوں میں حلیمی ہوتی ہے وہ دوسروں کے احساسات مجروح نہیں کرتے ۔خواہ کوئی بدی کے ساتھ ہی عمل کیوں نہ کرے،وہ عدالت نہیں کرتے، الزام نہیں لگاتے اور اُن کے ساتھ ناروا سلوک نہیں کرتے۔بلکہ وہ اُن کو بیش قیمت جان خیال کرکے سچائی تک اُن کی راہنمائی کریں گے۔جب آپ کا دل اس طرح کا ہو گا تو آپ دوسروں کو زندگی تک لانے والی حکمت پائیں گے۔یہ ایسی حکمت ہے جو حلیمی سے حاصل ہوتی ہے۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو!جب ہم سچائی سے بھرپور ہوتے اور حلیمی پاتے ہیں تو خدا کی کثرت کی محبت سے بھر جائیں گے۔ہم نہ تو دوسروں کو سب کچھ دینے سے باز رہیں گے اور نہ ہی دوسروں کے اچھے کاموں سے حسد کریں گے۔ہم دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں تاکہ وہ بہتر کام کر سکیں اور یہاں تک کہ ہم اپنا سب کچھ اُن کے لئے دے سکیں گے تا کہ وہ زیادہ لطف اندوز ہوسکیں۔

میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ حلیمی کی حکمت پائیں،اِس بات کو تسلیم کریں کہ دینا لینے سے مبارک ہے،اور سچائی کی آزادی سے لطف اندوز ہوں۔

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةاللّٰه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس,اللّٰه الإبن القدوس,اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ (خدا) تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال 25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں"۔(اعمال 12:4)

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235 گُروڈونگ 3، گروُ۔گو، سیول کوریا (152-848)
فون 82-2-818-7047 فیکس 82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminministry@manmin.org
ناشر: ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

کینیا افریقه میں اسمِ محبت یعنی یسوع مسیح کی منادی کی گئی

"لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہو گا تو تم قوت پائو گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے"۔ (اعمال ۸:۱)

خداوند جسے مصلوب کیا گیا اور وہ جی اٹھا تھا ، آسمان پر اٹھائے جانے سے پہلے اُس نے لوگوں سے کہا کہ وہ سب قوموں کی نجات کے لئے منادی کریں ۔جیسا اُس نے حکم دیا تھا، مانمن سینٹرل چرچ افتتاح کے وقت سے ہی خدا کی قدرت کے کاموں کے ساتھ قومی بشارت اور عالمگیر بشارت کے لئے وقف ہے ۔فی الحال اپنی تقریباً دس ہزار شاخوں اور ملحقہ کلیسیائوں کے ساتھ یہ چرچ خداوند کے گواہ کے طور پر دنیا کے دور دراز علاقوں میں کتابوں ، رسائل و جرائد ، اخبارات اورٹیلی ویژن اور انٹر نیٹ پر نشریاتی ذرائع سے ادبی مشن کا کام کر رہا ہے۔

خاص طور سے سمندر پار کروسیڈز نے عالگمیر مشن کو نہایت تیز کر دیا ہے جن میں یوگنڈا گاسپل کروسیڈ ۲۰۰۰ سی این این پر پیش کیا گیا اور ان کروسیڈز میں ہزاروں بلکہ لاکھوں پاکستانی اور بھارتی لوگوںاور امریکہ کے شہر نیویارک میں متعدد لوگوں نے شرکت کی۔اسرائیل میں عجیب نشانات اور عجیب کام ظاہر ہوئے ڈاکٹر جے راک لی نے منادی کی کہ یسوع مسیح ہی ہمارا واحد نجات دہندہ ہے۔

کینیا افریقہ میں داخل ہونے کا راستہ اور جغرافیائی اعتبار سے بہت اہم ہے ۔آئیں کل اور آج پر ایک سرسری نگاہ ڈالیں۔

کروسیڈ میں کینیا کی مسیحی تاریخ کی سب سے بڑی روحانی بیداری کا کام ہوا

ڈاکٹر جے راک لی نے ۲۹ جون سے یکم جولائی تک اُوہوروپارک نیروبی کینیا میں ہولی گاسپل کروسیڈ کی قیادت کی۔انہوں نے "خدائے خالق"، "یسوع کیوں ہمارا نجات دہندہ ہے؟" اور "شافی خدا" کے موضوعات پر پیغامات دیئے اور زندہ خدا کی موجودگی کے اثبات ظاہر کئے۔

جب ڈاکٹر لی نے سٹیج پر سے بیماروں کے لئے دعا کی تو معذور لوگ اپنی وہیل چیئر سے اٹھ کھڑے ہوئے اور چلنے لگے ۔یہ دیکھ کر حاضرین خوشی سے نعرے مارنے لگے اور انہوں نے خدا کا شکر کرتے ہوئے اس کو جلال دیا۔اس کے علاوہ بُری روحیں نکل گئیں اور اندھے دیکھنے لگے ، بہرے سننے اور گونگے بولنے لگے ۔ایڈز سمیت کئی بیماریوں سے شفا ملی۔

تقریباً تین ہزارلوگوں نے شرکت کی۔یہ کینیا کی تاریخ میں کروسیڈ کے حاضرین کی سب بڑی تعداد تھی ۔یہاں تک کہ منتظمین کی کمیٹی کے لوگ حیران تھے اور انہوں نے کہا کہ اس موقع پر اتنے زیادہ لوگوں کی شرکت غیر معمولی واقعہ ہے۔

کروسیڈ سے پہلے پاسٹرز سیمینار بھی منعقد کیا گیا۔اگرچہ ڈاکٹر جے راک لی سٹیج پر دعا کر رہے تھے لیکن پنڈال میں موجود ایک ہزار سے زائد لوگ فوراً شفا پا گئے۔ایک بااثر اخبار نے اِ س واقع کی ان الفاظ میں خبر شائع کی کہ انہوں نے ایسے معجزے اور عجیب کاموں کا ظہور پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا، اور یہ کہ ڈاکٹر جے راک لی سچے مردِ خدا ہیں۔اس سے کینیا کی مسیحی کلیسیائوں میں بیداری کا آغاز ہو گیا اور نتیجتاً بڑی تعداد میں کلیسیائوں نے مانمن چرچ کی ذیلی شاخوں اور ملحقہ کلیسیائوں کے طور پر رجسٹریشن کروالی۔

افریقہ کے ۵۴ ممالک میں عملی بشارتی کام ہو رہا ہے

کروسیڈ کے بعد کئی شدید زخمیوں نے اور بیماروں نے رومالوں پر کی گئی دعا کی قدرت سے شفا پائی جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی تھی (اعمال ۱۱:۱۹-۱۲)۔اس کی یہ وجہ ہے کہ بشپ ڈاکٹر میونگہو چیانگ، چئیر مین یونائیٹڈ ہولینس چرچ آف جیزز کرائسٹ ، افریقہ (جو نیروبی کینیاکے مانمن ہولینس چرچ میں خدمات انجام دیتے ہیں)نے دعائیہ رومالوں کے شفائیہ کروسیڈ منعقد کئے تھے اور بے شمار لوگوں نے اپنی بیماریوں سے شفا پائی اور متعدد لوگ نجات تک پہنچے۔

بشپ ڈاکٹر چیانگ نے پاسٹرز سیمینارز بھی منعقد کئے ۔اس طرح انہوں نے ظاہر ہونے والے نشانات کے وسیلہ سے افریقہ کے پاسبانوں پر اپنے پیغامات کو ثابت کیا۔انہوں نے افریقی جانوں کے ایمان میں ترقی کے لئے مانمن انٹرنیشنل بائبل سیمنری کھول کر انجیلِ مقدس کی تعلیم بھی دی ہے ۔ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ فیملی ٹی وی کے ذریعہ براہِ راست ملک بھی میں نشر کئے تھے ۔ڈاکٹر جے راک لی کی کتابوں اور مانمن نیوز کے ذریعہ لوگوں کو مسلسل روحانی خوراک ملتی ہے۔

دعاکردہ رومالوں کے شفائیہ کروسیڈ نیروبی مانمن ہولینس چرچ میں منعقد ہوئے

۲۷ مئی ۲۰۱۴ء کو نیروبی مانمن ہولینس چرچ کینیا میں دعا کردہ رومالوں کی ایک شفائیہ عبادت منعقد کی گئی۔وہ چھٹی کا دن نہیں تھا اس کے باوجود ۱۷۰۰ لوگوں نے شرکت کی۔اس میں مقامی گلوکاروں کے ستائشی گیت اور مانمن پرفارمنگ آرٹس کمیٹی کی پاور ٹیم کے بھرپور رقص اورمقامی زبان میں خصوصی گیت شامل تھے۔

ریورنڈہیسُن لی ، مانمن ورلڈ گائیڈنس پاسٹر نے"یمان"کے موضوع پر پیغام پیش کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ ہمیں حقیقی مسیحی بننے کے لئے خدا کے کلام اور دعا کی ضرورت ہے ۔پھر انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی کے دعا کردہ رومالوں کے ساتھ بیمار لوگوں کے لئے فرداً فرداًدعا کی۔

برادر ایوانز عمر ۴۷ سال جو کار کے حادثہ میں ٹوٹی ہوئی ٹانگ کی وجہ سے بیساکھیوں کے سہارے چلتے تھے،وہ بغیر کسی سہارے کے چلنے پھرنے لگے ۔سسٹر رونا عمر ۳۲ سال ، جو گردن کی ہڈی پر اعصابی دبائو کی وجہ سے کمر تک اپنے بدن کو حرکت نہیں دے سکتی تھیں دعا کے بعد اپنے بدن کو آزادانہ حرکت دینے لگیں۔

سسٹر ایمیلی عمر ۳۶ سال ٹانگوں پر پرانے ناسور کی وجہ سے اذیت اٹھا رہی تھیں۔چار بار اُن کی جلد کی پیوند کاری کی گئی تھی ۔جب انہوں نے ریورنڈ ہیسُن لی سے دعا کروائی تو انہوں نے محسوس کیا کہ اُن کی ٹانگیں ہلکی پھلکی ہو گئی ہیں۔اگلے روز، اُن کے ڈاکٹر نے کہا کہ ،"جولائی یا اس کے بعد اُن کی جلد کی پیوند کاری عمومی طور پر کی جانی چاہئے تھی لیکن حیر ت انگیز بات یہ ہے کہ ان کی جِلد بہت جلد ٹھیک ہو رہی ہے"۔

اس کے علاوہ بے شمار لوگوں نے ہڈیوں کے امراض ، بلند فشارِ خون ،سینے کی تکالیف، اور تیز بخار سے شفا پائی اور خدا کو جلال دیا۔

کینیا ہولی گاسپل کروسیڈ ۲۰۰۱ءاور افریقی مشن کا کل اور آج

"اب اسرائیل میں خدمت کرنا مشکل نہیں رہا"

پاسٹر سرجی ووچرنیکو
(ناصرت لِونگ سپرٹ چرچ اسرائیل)

میں ایک یہودی ہوں جس کی پیدایش یوکرین میں ہوئی تھی۔ میرا خاندان روس منتقل ہو گیا جہاں میری ملاقات میری بیوی سے ہوئی اور میں نے خداوند کو قبول کیا۔ میری بیوی کے خاندان والے میسیانک یہودی (خداوند پر ایمان رکھنے والے) تھے اور میرا اسسر پاسٹر تھا۔ ۱۹۸۹ء میں میری بیوی، اُس کا خاندان اور میں اسرائیل میں حائفہ کے مقام پر چلے اور بشارتی کام شروع کیا۔

۱۹۹۰ کے اوائل میں جب سابقہ سوویت یونین کا آغاز ہوا تو روس میں سے کئی یہودی اسرائیل چلے گئے اور ہم نے اُن کو انجیل کی بشارت دینے کی سخت کوشش کی۔ ۱۹۹۴ء میں میں پاسٹر بن گیا اور ناصرت میں خدمت شروع کی جہاں یسوع مسیح کی پرورش بھی ہوئی تھی۔ لیکن اسرائیل میں انجیل کی منادی کرنا آسان نہیں تھا جہاں کے لوگ یہودیت کے حامی ہیں۔

اسرائیلی پاسبانوں کی یک جہتی کے لئے کرسٹل فورم کا قیام عمل میں لایا گیا۔

ایک دن، ۲۰۰۴ء میں مجھے جرمنی سے پاسٹر ایلگزینڈر یپ کا فون آیا۔ وہ ڈاکٹر جے راک لی کے جرمنی میں منعقدہ ۲۰۰۴ء کے کروسیڈ میں آرگنائزنگ کمیٹی کے چیئر میں تھے۔ انہوں نے مجھ پر کروسیڈ میں شرکت کے لئے یہ کہتے ہوئے زور دیا کہ بیداری لانے والا ایک معروف شخص وہاں تشریف لا رہا ہے۔ میں تو اس کا انتظام نہ کر سکا لیکن میری نائب پاسبان نے شرکت کی اور اُس نے ڈاکٹر جے راک لی کا زندگی سے بھرپور پیغام پیش کیا اور بتایا کی وہاں مجھ پر قدرت کے عجیب کام ظاہر ہوئے تھے۔

جب میں نے پاک روح کے آتشین کاموں کے بارے میں سُنا تو میرے دل پر گہرا اثر ہوا۔ اگرچہ مجھے چرچ کا آغاز ہوئے ہوئے دس سال ہو گئے تھے مگر میں اب بھی مالی طور پر اور یہودیوں کی طرف سے تشدد اور اذیت کے تجربات سے گزر رہا تھا۔ لیکن ڈاکٹر ے راک لی کی منسٹری نے مجھے اسرائیل میں انجیل کی منادی کے لئے نئی رویا دی۔

اکتوبر ۲۰۰۵ء میں میں نے سوئیل کوریا میں مانمن سینٹرل چرچ کے ۲۳ ویں یومِ تاسیس کے موقع پر دورہ کیا۔ پرفارمنگ آرٹ کمیٹی کے فنی مظاہرہ سے مجھے آسمان یاد آگیا۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ میں نے یہ جان لیا کہ ڈاکٹر لی کے پیغامات اور دانی ایل کی دعائیہ عبادت جو ہر شب منعقد کی جاتی ہے وہ کلیسیائی بیداری کے لئے وسیلہ بن رہی ہے۔

مجھے یقین ہو گیا کہ میری دعائوں کا جواب مل گیا ہے کیونکہ میں طویل عرصہ سے کسی ایسے روحانی راہنما اور اسرائیل میں انجیل کی منادی کا مشتاق تھا۔ پس میں نے اپنے چرچ کو مانمن چرچ کی ذیلی شاخ کے طور پر رجسٹرڈ کروایا۔ بعد ازاں، میں نے ڈی آر کانگو اور نیویارک امریکہ میں ۲۰۰۶ میں منعقدہ ڈاکٹر لی کے یونائیٹڈ کروسیڈز میں شرکت بھی کی۔ میں نے دیکھا کہ بے شمار لوگوں نے اپنی بیماریوں سے شفا پائی ہے اور دعائوں کے جواب پا کر خدا کو جلال دیا ہے۔ میں اُن سے بہت متاثر ہوا۔

جولائی ۲۰۰۷ء سے ڈاکٹر جے راک لی نے شمال میں ناصرف اور جنوب میں ایلیوٹ میں تین سال میں ۱۲ مرتبہ انجیلِ مقدس کی منادی کی اور قدرت کے کام بیان کئے۔ بالخصوص ۲۵ جولائی ۲۰۰۷ کو انہوں نے میرے چرچ ناصرت لِونگ سپرٹ چرچ میں عبادت منعقد کر کے اسرائیلی منسٹری کا آغاز کیا جس نے میرے دل کو گہرے طور سے متاثر کیا۔

اُن کی اسرائیل میں تین سالہ منسٹری نے مسیح پر ایمان رکھنے والے یہودیوں کو بہت حوصلہ دیا۔ اس کے پھل کے طور پر اسرائیلی پاسٹرز نے یک جہتی کے اظہار کے لئے کرسٹل فورم (اسرائیلی پاسٹرز ایسو سی ایشن) قائم کی۔

ڈاکٹر جے راک لی کے اسرائیلی یونائیٹڈ کروسیڈ میں یسوع مسیح کی منادی کی گئی۔

ستمبر ۲۰۰۹ میں ڈاکٹر جے راک لی نے یروشلیم انٹر نیشنل کنونشن سینٹر میں اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈ کا اہتمام کیا جو اسرائیل کا مرکز ہے۔ اس کروسیڈ کو تقریباً ۲۲۰ ممالک میں ۳۳ نشریاتی اداروں نے براہِ راست نشر کیا تھا۔ ڈاکٹر جے راک لی نے دلیری کے ساتھ خدائے خالق اور یسوع مسیح کے بارے میں منادی کی۔ دراصل اسرائیل میں متعدد غیر ملکی پاسبان منادی کر چکے تھے لیکن وہاں کوئی ایسا پاسبان نہیں تھا جس نے یہ سکھایا ہو یسوع مسیح کے واحد نجات دہندہ ہونے کا روحانی مطلب کیا ہے۔ لیکن ڈاکٹر جے راک لی نے یہودیوں میں بھی یہ منادی کی اور قدرت بھرے کام ظاہر کر کے اور بائبل مقدس میں درج قدرت کے کاموں کا ثبوت اور اختیار ظاہر کیا۔

انجیل کا آغاز اسرائیل سے ہی ہوا تھا لیکن اس کے لوگوں نے یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول نہ کیا۔ مسیح پر ایمان رکھنے والے بہت کم یہودی معاشرے میں موجود ہیں اور اُن کی حوصلہ شکنی اور مخالفت کی جاتی تھی۔ لیکن کروسیڈ کے بعد مسیح پر ایمان رکھنے والے یہودی دلیر ہو گئے اور انہوں نے مرکز میں کرسٹل فورم کے قیام کے ذریعہ موثر عملی خدمت شروع کر دی ہے۔

یہاں کے کئی پاسبانوں نے ڈاکٹر جے راک لی کے وعظوں اور تقدیس کی منسٹری سے بہت فضل پایا ہے۔ چونکہ میں جان چُکا ہوں کہ تقدیس شدہ زندگی کیا ہوتی ہے، میں نے سارے گناہوں کو دور کرنے کی کوشش کی ہے حتیٰ کہ اپنے دل کے خیالوں کو بھی، اور میں اپنی کلیسیا کے لوگوں کو بھی یہی تعلیم دے رہا ہوں۔

مختلف ممالک کے پاسبان اسرائیل کا دورہ کرتے ہیں کیونکہ یہ وہ مقدس سرزمین ہے جہاں یسوع کی پیدایش ہوئی تھی۔ جب انہوں نے ہمیں یہودیت کے ملک میں مشکلات کے ساتھ انجیل کی منادی کرتے دیکھا تو انہوں نے کہا کہ وہ ہماری مدد کریں گے لیکن مجھے کوئی ایسا شخص نہ ملا جس نے اپنے وعدے پورے کئے ہوں۔

بہر حال، ڈاکٹر جے راک لی نے ہمیں خدا کی پیش انتظامی کے بارے میں سکھایا جس میں انجیل دوبارہ اسرائیل تک پہنچے گی جو کہ زمین پر اب تک انجیل سے نہایت ہی دور ہے اور انہوں نے بلا دریغ ہماری مالی اور روحانی معاونت جاری رکھی۔ پاس اسرائیلی پاسبانوں نے بھی دلیری کے ساتھ انجیل کی منادی کی اور اُن رومالوں کے ساتھ سمندر پار کئی کروسیڈ منعقد کئے جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی تھی۔

میں بھی انڈیا میں ہر سال دعا والے رومالوں کے کرسیڈز کی قیادت کرتا ہوں۔ مجھے قدرت کے عجیب کاموں کا تجربہ ہوا جن میں بانجھ پن سے شفا، نشہ کے عادی مریضوں کا عمومی زندگی میں بحال ہو جانا شامل ہیں۔ میں خدا کا شکر کرتا اور سارا جلال اُسے دیتا ہوں جن نے ڈاکٹر جے راک لی کے وسیلہ سے اخیر زمانہ کی پیش انتظامی کو پورا کیا ہے۔

ڈاکٹر جے راک لی کا اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈ ۲۰۰۹ء آئی سی سی یروشلیم میں منعقد ہوا جو اسرائیل کا مرکز ہے۔ انہوں نے پیغام پیش کیا اور بیماروں کے لئے دعا کر کے قدرت کے کام ظاہر کئے جس سے خدا کو جلال ملا۔
یہ کروسیڈ عوامی ٹیلی ویژن، کیبل ٹی وی سٹیشن، اور مواصلاتی سیارے کے ذریعے ۲۲۰ سے زائد ممالک میں براہِ راست نشر کیا گیا تھا جس سے بے شمار لوگ نجات تک پہنچے، انہیں دعائوں کا جواب ملا اور انہوں نے شفا پائی۔

جي سي إن GCN
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com